

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON "THE OIL AND GAS REGULATORY AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2021" MOVED BY MR. KESOO MAL KHEEAL DAS, MNA:

I, Chairperson of the Standing Committee on Cabinet Secretariat have the honour to present this report on The Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII of 2002) Bill further to amend "The Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Bill, 2021" moved by Mr. Kesoo Mal Kheal Das, MNA (Private Member Bill) referred to Committee on 28th July, 2021.

2. The Committee comprises the following:

(1)	Ms. Kishwer Zehra	Chairperson
(2)	Mr. Saleem Rehman	Member
(3)	Mr. Ali Nawaz Awan	Member
(4)	Mr. Tahir Sadiq	Member
(5)	Mr. Muhammad Asim Nazir	Member
(6)	Mr. Aamir Talal Gopang	Member
(7)	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
(8)	Mr. Muhammad Aslam Khan	Member
(9)	Ms. Uzma Riaz	Member
(10)	Mr. Muhammad Hashim	Member
(11)	Mr. Rasheed Ahmad Khan	Member
(12)	Mr. Ahmad Raza Maneka	Member
(13)	Rana Iradat Sharif Khan	Member
(14)	Ms. Shahnaz Saleem Malik	Member
(15)	Ms. Seema Mohiuddin Jameeli	Member
(16)	Mr. Raza Rabani Khar	Member
(17)	Mr. Roshanuddin Junejo	Member
(18)	Mir Ghulam Ali Talpur	Member
(19)	Syed Mehmood Shah	Member
(20)	Mr. Mohsin Dawar	Member
(21)	Minister-in-charge for Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at 'Annex-A' in its meeting held on 2nd September, 2021 and recommends that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 16th September, 2021

Sd/-
(MS. KISHWER ZEHRA)

Chairperson

Standing Committee on Cabinet Secretariat

A

BILL

further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002;

Whereas, it is expedient further to amend the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (XVII OF 2002), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Oil and Gas Regulatory Authority (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 3, Ordinance XVII OF 2002.**- In the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (Ordinance XVII OF 2002), in section 3, in sub-section (3), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following provisos shall be added, namely:-

"Provided that there shall be one Member from each Province and for such composition, Chairman shall be counted as a Member.

Provided further that the first proviso in sub-section (3) shall not apply to the current Chairman and Members."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA) has been established under the Oil and Gas Regulatory Authority Ordinance, 2002 (Ordinance XVII OF 2002) to protect the public interest while respecting individual rights and provide effective and efficient regulations in the oil and gas sector. Smaller provinces are deprived of their rights in terms of representation in decision making and they always have fear of being in a disadvantaged position in terms of protecting their interests in federation. In this context, the provincial representation in the regulatory bodies' composition is essential. Such assurance of the rights of all the provinces can be pivotal for strengthening confidence between the provinces. This Bill therefore seeks to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

Kesoo Mal Khecal Das,
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئر پرسن قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۲۸ جولائی، ۲۰۲۱ء کو جناب کیسول کھیل داس، رکن قومی اسمبلی کی جانب سے پیش کردہ اور کمیٹی کے سپرد کردہ آئل اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۷ اباہت ۲۰۰۲ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] (نئی رکن کابل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔	محترمہ کشور زہرا	چیئر پرسن
۲۔	جناب سلیم رحمان	رکن
۳۔	جناب علی نواز اعوان	رکن
۴۔	جناب طاہر صادق	رکن
۵۔	جناب محمد عاصم نذیر	رکن
۶۔	جناب عامر طلال گوپانگ	رکن
۷۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۸۔	جناب محمد اسلم خان	رکن
۹۔	محترمہ عظمیٰ ریاض	رکن
۱۰۔	جناب محمد ہاشم	رکن
۱۱۔	جناب رشید احمد خان	رکن
۱۲۔	جناب احمد رضامانیکا	رکن
۱۳۔	رانارادت شریف خان	رکن
۱۴۔	محترمہ شہناز سلیم ملک	رکن
۱۵۔	محترمہ سیما محی الدین جمیلی	رکن
۱۶۔	جناب رضار بانی کھر	رکن
۱۷۔	جناب روشن الدین جونجو	رکن
۱۸۔	میر غلام علی تالپور	رکن
۱۹۔	سید محمود شاہ	رکن
۲۰۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۲۱۔	وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲ ستمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں ”منسلک۔ الف“ کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط۔

(محترمہ کشور زہرا)

چیئر پرسن

قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷) بابت ۲۰۰۲ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ مذکورہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایک ہذا آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲- آرڈیننس نمبر ۱۷ بابت ۲۰۰۲ء کی دفعہ ۳ کی ترمیم: آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۷ بابت ۲۰۰۲ء) میں، دفعہ ۳ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرح تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

”مگر شرط یہ ہے کہ ہر صوبہ سے صرف ایک رکن ہوگا اور مذکورہ ہیئت ترکیبی کے لئے، چیئرمین کو ایک رکن شمار کیا جائے گا۔ مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (۳) میں پہلے جملہ شرطیہ کا موجودہ چیئرمین اور اراکین پر اطلاق نہیں ہوگا۔“

بیان اغراض و وجوہ

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کا قیام آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (آرڈیننس ۱۷ بابت ۲۰۰۲ء) کے تحت قائم کیا گیا ہے تاکہ انفرادی حقوق کا احترام کرتے ہوئے عوامی مفاد کا تحفظ کیا جائے اور آئل اینڈ گیس سیکٹر میں مؤثر اور فعال ضوابط فراہم کئے جائیں۔ چھوٹے صوبے فیصلہ ساز فورموں میں نمائندگی کی رو سے اپنے حقوق سے محروم ہیں اور وہ فیڈریشن میں اپنے مفادات کے تحفظ کے حوالے سے ہمیشہ غیر نفع بخش کیفیت کے خوف میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس تناظر میں، انضباطی اداروں کی ہیئت ترکیبی میں متوازن صوبائی نمائندگی لازمی ہے۔ تمام صوبوں کے حقوق کی بابت ایسی یقین دہانی صوبوں کے مابین اعتماد کو تقویت دینے میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہے۔ بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط:-

کیسول کھیل واس

رکن، قومی اسمبلی۔